پاکستان میں بائبل کی بطور نصاب تدریس

وطن عزیز کی مسیحی اقلیت سے تعلق رکھنے والے احتجاج پسند افراد آئے روز کوئی نہ کوئی نیا مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے یہ مطالبہ سامنے آیا تھا کہ میٹرک کی سطح پر مسیحی طلبہ و طالبات کو بائبل پڑھانے کے لیے سرکاری خرچ پر اساتذہ کا تقرر کیا جائے۔ اس مقصد کے لیے ہائی کورٹ - لاہور میں ایک رٹ بھی دائر کی گئی تھی۔ زیر نظر کتابچہ اس مطالبے کا ردعمل ہے۔ جناب محمد اسلم رانا نے مناظرانہ انداز میں کتابچے کے ابتدائی حصے میں بائبل کی تعلیمات پر اظہار خیال کیا ہے اور دوسرے حصے میں مسیحی مطالبے پر وطن عزیز کے چند علمائے کرام اور مفتیان عظام کے فتاوے یک جا کیے ہیں۔ علماء اور مفتی حضرات نے دینی نقطۂ نظر سے اسلامی ریاست میں خلاف اسلام تعلیمات کی تدریس اور فروغ و ترویج کے مسئلے پر اپنی رائے دی ہے۔

۸۰ صفحات کا یہ کتابچہ ۲۵ روپے میں مکتبہ مرکز تحقیق عیسائیت' ملک پارک' شاہدرہ - لاہور سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(ادارہ)

☆